Day:

# اسلامیات

Date: 21 Aug

## عصر حاضر میں مسلمانوں کو کون سے مسائل درپیش ہیں۔ قرآن و سنت کی روشنی میں ان کا حل تجویز کریں

start with the summary of the answer as introduction.

عصر حاضر میں امت مسلمہ کو بہت سے مسائل درپیش ہیں جیسے کہ فرقہ واریت، انتہا پسندی، اتحاد کی کمی اور اس کے علاوہ معاشی، معاشرتی، تعلیمی اور سیاسی مسائل۔

- دنیا میں موجود مسلم ممالک
- مسلمان ملکوں میں جنگ اور اس کی وجوہات
- مسلمانوں کے معاشی مسائل
- مسلمانوں کے معاشرتی مسائل
- مسلمانوں کے تعلیمی مسائل
- مسلمانوں کے سیاسی مسائل
- قرآن و سنت کی روشنی میں ان کا حل

یہ دنیا تقریباً 193 ملکوں پر مشتمل ہے اور اس دنیا میں 57 ایسے ممالک ہیں جو مسلمان ہیں۔ یعنی دنیا میں ہر پانچواں شخص مسلمان ہے۔ صرف یہی نہیں اسلام دنیا میں تیزی سے پھیل رہا ہے اگرچہ عیسائیت کے ماننے والے 28.8% ہیں اور اسلام کے 25.6% ہیں۔ مگر چند دہائیوں کے بعد اسلام عیسائیت کو پیچھے چھوڑ دے گا۔

یہ بات ورلڈ الکاتلک فورم نے تحقیق کے بعد کہی کہ 2070 تک اسلام دنیا کا سب سے بڑا مذہب بن جائے گا۔ (19 Oct 2016) (ویب ڈیسک)

Date:

ان 57 ممالک کے پاس قدرتی وسائل کی کوئی کمی نہیں. پانی تیل اور معدنی وسائل سے یہ ملک مالا مال ہیں. مگر سائنس و ٹیکنالوجی کی کمی کے باعث اور آپس کی نااتفاقی ان کو وسائل سے بھرپور استفادہ کرنے نہیں دے رہی. یورپ اور ترقی یافتہ ممالک کی تجارت اسلامی ملکوں کی بدولت ہی ہے. اگر وہ تجارت کا راستہ بند کر دیں اور تیل فراہم نہ کریں تو یورپ کی ترقی ناممکن ہے.

## فرقہ واریت کی جنگ

مسلمانوں کی ناکامی کی وجہ آپس میں نااتفاقی ہے. فرقہ واریت کی جنگ دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے. پہلے تو یہ جنگ ملک کے اندر ان کے باشندوں کے درمیان تھی. مگر اب دوسرے اسلامی ملکوں نے بھی اپنے ہم مسلک گروہ کو سپورٹ کرنا شروع کر دیا ہے. اس طرح کسی دوسری طاقت کو ہمیں کمزور کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی ضرورت نہیں. فرقہ واریت کی جنگ میں مسلمان کا سامنا مسلمان سے ہوتا اور ہم خود ہی اپنی ناکامی کی وجہ ہے.
پچھلی دہائی سے جو جنگیں فرقہ واریت کے نام پہ شروع ہوئی تھی. وہ اب بھی چل رہی ہے.

### ایران عراق جنگ

1979 میں ایران میں انقلاب آیا تو ایران کے صدر شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے. باقی مسلم ممالک نے اس خوف سے کہ ان کی قوم میں بھی اختلافات نہ شروع ہو جائے. اس ڈر سے عراقی صدر

Day:

صدام حسین جو سنی مسلک سے تعلق رکھتے تھے ایران پر ایک سرحدی
جگہ جس کا فیصلہ ہو چکا تھا کہ وہ ایران کے کنٹرول میں رہے گی حملہ کر دیا
یہ جنگ 8 سال تک رہی اگر دو ملک ہی اس جنگ میں ہوتے تو یہ کب
کی ختم ہو چکی ہوتی۔ لیکن باقی ترقی یافتہ ممالک نے موقع غنیمت دیکھتے
ہوئے جنگ میں شمولیت اختیار کی۔ امریکہ نے عراق کا ساتھ دیا
اور جاپان نے دونوں ممالک کو اسلحہ فراہم کیے۔ البتہ مسلم ممالک
میں عرب نے عراق کا ساتھ دیا، شام اور لیبیا نے ایران کا ساتھ
دیا۔

## اثرات

8 سال تک

اس میں نقصان صرف مسلمانوں کا ہی ہوا۔ اس زمینی، فضائی جنگ
میں مسلمانوں کی کتنی جانیں ضائع ہوئیں ملک کی ترقی پر خرچ
ہونے والی رقم اسلحہ خریدنے پر خرچ ہوئی۔
مسلمانوں کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوگئی اور پوری دنیا میں
مسلمانوں کا امن پسند (قوم) امت کا دعویٰ بھی محض دعویٰ لگنے لگا۔

## سیاسی مسائل

مسلمانوں کی سیاست میں بھی فرقہ واریت کو بہت اہمیت
دی جا رہی۔ یہاں تک کے خارجہ پالیسی میں بھی اس کا عمل دخل ہے۔
مسلمان وزیر اعظم جس مسلک سے تعلق رکھتے اسی مسلک کو
دوسرے ملک میں سپورٹ کرتے

سعودی عرب نے عراق کو اس لیے سپورٹ

CamScanner

Date:

کیا کیونکہ ان کا مسلک ایک تھا۔
اسی طرح ایران نے شام کے صدر کی حمایت بھی اسی لیے کی
کیونکہ یہ دونوں شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے۔

## شام کی جنگ

شام کی جنگ کی وجہ بھی مسلک کی جنگ تھی۔ شام میں زیادہ تر
آبادی سنی اور ان کا صدر شیعہ تھا۔ تو عوام نے صدر بشرالاسد کے
خلاف تحریک شروع کر دی۔
امریکہ اور سعودی عرب نے عوام کا ساتھ دیا اور ایران، روس نے صدر
بشرالاسد کی حمایت کی۔

## معاشی مسائل

مسلمان تمام تر قدرتی وسائل رکھنے کے باوجود ترقی یافتہ
نہیں ہیں اور یورپ کو تیل کی تجارت کرنے والے خود یورپ
کے بہت سی سرگرمیوں میں محتاج ہیں۔
اس کی وجہ مسلمانوں کی سائنس و ٹیکنالوجی میں کمی اور آپس
کی ناچاقیاں ہیں۔

## تعلیمی مسائل

مسلمان تعلیم کے حوالے سے بہت پیچھے ہیں۔ اگر سائنس و ٹیکنالوجی
میں آگے ہوتا تو معدنی وسائل کو اپنی ترقی میں استعمال
کرتا۔ اس سال جب سروے کیا گیا تو پاکستان کا نام نچلی سو

Day:

یونیورسٹیوں میں بھی نہیں تھا۔
جس طرح جاپان نے سی پیک کے ذریعے معاشی ترقی میں آگے بڑھ رہا۔ اسی طرح مسلم امہ بھی اگر ایک ساتھ اپنے مفاد کے لیے کام کریں تو ان کی بھی معاشی ترقی میں اضافہ ہوگا۔

## ٹیکنالوجی کے مسائل

آج کے دور میں ٹیکنالوجی بھی بہت ضروری ہے۔ اس کے ذریعے ہی لوگ ترقی کر رہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ 56 اسلامی ممالک میں صرف ایک ملک پاکستان ہی ایٹمی طاقت ہے۔ ایٹمی طاقت ہونا آج کے دور میں ملک کی بقا کے لیے ضروری ہے جیسے کہ حضورؐ کے دور میں جنگی اسلحہ جیسے تلوار کا ہونا ضروری تھا۔

گولڈ میئر اسرائیلی وزیر اعظم نے جب امریکہ سے بھاری اسلحہ ڈیل سائن کی، تو ان پر تنقید ہوئی کہ وہ یہ رقم ملک کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے استعمال کرے۔ مگر انہوں نے جواب دیا۔
"میں نے یہ مسلمانوں کے رسولؐ سے سیکھا ہے کہ ان کے گھر میں فاقے ہوتے مگر تین تلواریں لٹکی ہوتی تاکہ دشمن حملہ کرنے سے پہلے سوچے"
بھارت اگر جنگ کرنے سے کتراتا ہے تو اس کی وجہ واضح ہے کہ وہ جانتا ہے پاکستان ایٹمی طاقت ہے اور جنگ ہوئی تو دونوں ملک تباہ ہونگے۔

## عورتوں کی تعلیم کے مسائل

مسلمان ممالک میں عورتوں کی تعلیم کو بھی بہت

مسئلہ بتایا جاتا اور دین کا کہہ کر پابندی لگائی جاتی۔
حالانکہ اللہ کے نبی نے تو فرمایا

طلب العلم فریضة علی کل مسلم و مسلمة

ترجمہ "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

## ایک اور جگہ ارشاد نبوی ہے

"ایک باپ اپنی بیٹی کو تعلیم سے زیادہ کوئی مہنگا تحفہ نہیں
دے سکتا"

اسلام نے عورتوں کو حقوق دیے ہیں، اسلامی ممالک وہ حقوق نہ
دے کر مغرب میں اپنا برا امیج دکھاتے اور ان کو لگتا کہ اسلام
سخت ہے۔

## قرآن و سنت کی روشنی میں ان کا حل

### امت مسلمہ کا اتحاد

امت مسلمہ کا اتحاد ہی اسلام کا بول بالا
کر سکتا ہے۔ اگر امت مسلمہ صحیح معنوں میں اسلام پہ عمل کریں
تو اسلام اتفاق اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔

### ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، تفرقے میں
نہ پڑو"

### حدیث نبوی

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ اس کو چاہیے اپنے
بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے کرے"

Day: Date:

ایک اور حدیث کا مفہوم ہے

مسلمان جسدِ واحد کی طرح ہے۔ اگر جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہو تو آنکھ روتی ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کو بھی ایک دوسرے کا اس حد تک خیال و احساس ہونا چاہیئے

بقول اقبال

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستان کا ہر ۔ وجوان بے تاب ہو جائے۔

او آئی سی

مسلمانوں کو OIC کی طرح تنظیموں کو بنانا چاہیئے اور ان کے فروغ کے لیے کوشش بھی کرنی چاہیئے۔ مقصد صرف تنظیمیں بنانا نہیں ہے بلکہ تنظیم بنانے کی وجہ کو مدِنظر رکھنا اور امت مسلمہ کے اتفاق کو فروغ دینا ہے۔

فرقہ واریت کی جنگ میں مسلمان مسلمان کے خلاف لڑ رہا ہوتا کتنے افسوس کی بات ہے۔ اسلامی علماء کو چاہیئے کہ فرقہ واریت کی جنگ کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں ورنہ اسلامی ممالک کی تنزلی کے لیے کسی دوسری طاقت ضرورت ہی نہیں۔

ارشاد ربانی ہے

"علم آجانے کے بعد وہ لوگ آپس کی ضد کے ~~مطلب~~ جدا ہوگئے"۔

تو اس میں صاف واضح ہے کہ اپنی انا اور ضد میں ہم بہت نقصان کر رہے جس کا فائدہ یورپ کا ہو رہا۔ کیونکہ جب مسلم ممالک آپس میں لڑ رہے ہوں گے تو دوسرے ممالک اسلامی ممالک کا ساتھ

دے کران سے روابط بڑھائیں گے اور تجارت بھی کریں گے۔

## دہشت گردی کا خاتمہ

دہشت گردی بھی ایک عام مسئلہ بن چکا ہے۔ 2001 کے بعد اگر کوئی بم دھماکے جیسی خبر سننے کو ملتی تو لوگوں کا نظریہ بن چکا کہ ان کے پیچھے مسلمان ہی ہوں گے۔
اس سے مسلمانوں کے دشمنوں کو ان کے خلاف سازشیں کرنے کا اور موقع ملتا۔ غیر مسلم ادھر آنے سے پہلے سوچتے اور خارجہ پالیسی کے دوران بھی یہ دیکھا جاتا کہ دوسرے ملک کے لوگ امن پسند ہیں یا نہیں۔

### پاکستان

اب پاکستان کی مثال دیکھیں ہے۔ 14 اگست 2025 کو بلوچستان میں بم پکڑے گئے۔ اسے واضح ہے کہ مسلمان تو اب یہ نہیں کرسکتے یہ دشمن ہی ہے جو ملک میں دہشت گردی پھیلا رہا تاکہ ملک کے لوگ ریاست کے خلاف ہوجائے اور دوسرے ممالک اپنی جان کو خطرے میں نہ ڈالے اور یہاں کا رخ نہ کریں۔
اس طرح کی حرکتوں سے ملک کا ہی نقصان ہوتا۔ لوگوں میں عدم اعتماد پھیلتا کہ ہمارا علاقہ یا صوبہ محفوظ نہیں۔ دوسرے ملکوں کے لوگ بھی ادھر آنے سے ڈرتے۔
اور دشمن جیسے کہ بھارت کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کا اور موقع ملتا۔ کلبوشن سنگھ اس کی واضح مثال ہے۔ اس کے علاوہ دوسری ریاستیں ~~سے~~ دہشت گردی تنظیمیں جیسا کہ عثمان قاضی جو پیشاور میں

لیکچرار اور ان کی اہلیہ بھی ملازمہ ہیں۔ وہ بھی تنظیموں کے ساتھ مل کر ریاست کے خلاف استعمال ہوتے ہیں۔

ان سے بچنے کے لیے ایک تو ملک میں سخت کاروائی ہونی چاہیئے۔ گورنمنٹ کو مضبوط کردار ادا کرنا چاہیئے۔ عوام سے مل بیٹھ کر بات کرنی چاہیئے۔

## کابل چین پاکستان

کابل میں افغانستان کو دہشت گردوں سے آزاد کروانے کے لیے چینی وزیر خارجہ وانگ ژی پاکستانی اسحاق ڈار اور افغانی وزیر خارجہ کی ملاقات ہوئی۔ اس کا مقصد سیاسی، اقتصادی اور علاقائی تعاون کو بڑھانا ہے (ڈان 20 اگست 2025)

دہشت گردی اور ملکی ترقی کے لیے اسی طرح کی میٹنگ اور تعاون کی ضرورت ہے۔ تاکہ ملکی سیاسی عدم استحکامی سے نجات حاصل کر کے ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔

## ایران چین معاہدہ

مسلمان ممالک جس طرح تیل کی تجارت یورپی ممالک سے کرتے اسی طرح ان کو چاہیئے کہ وہ یورپ کی ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھائے اور ان کے ماہرین کو اپنے ملک میں دعوت دیں۔ کہ وہ یہ ٹیکنک ہماری عوام کو آ کر سکھائیں۔ تاکہ مسلم ممالک بھی جدید علم سیکھ کر ترقی حاصل کریں۔

جیسے گزشتہ سال میں ایران اور چائنہ نے معاہدہ کیے۔

Day: Date:

08

ایران اور چائنہ کے درمیان 400bk کی ڈیل ہوئی تھی 25 سال کے یہ کہ چائنہ ایران کا دفاعی نظام مضبوط کرے گا اور بدلے میں ایران اس کو تیل فراہم کرے گا

(Daw news 2020)

## بقول اقبال

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا سی نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

work on the structure of the answer..

improve the references, paper presentation and the relevance of headings.